



شادی میں فضول خرچی سے بچیں اور سنت کے مطابق سادگی سے نکاح کیجئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، الْقَائِلِ فِي كِتَابِهِ (إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ) ^(١)، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ، الْقَائِلِ: «أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكََةً أَيْسَرُهُنَّ صَدَاقًا» ^(٢).
فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.
أَمَّا بَعْدُ: فَأَوْصِيكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ: (وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلِمُوا أَنَّكُمْ مُلَاقُوهُ) ^(٣).

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! سادگی کے ساتھ نکاح کرنا اور فضول خرچی سے بچنا نبی رحمتہ اللعالمین ﷺ کی سنت ہے اسی طرح دشواری سے بچنا اور سہولت سے نکاح کرنا اللہ جلّ جلالہ کو بے انتہا پسند ہے چنانچہ خدائے عزوجل کا فرمان ہے: (وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً) ^(٤)۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کی بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تم میاں بیوی میں محبت اور ہمدردی پیدا فرمائی، جی ہاں میرے دوستو! نکاح کی

ایک بڑی غرض سکون کا حصول ہے اور اس کا ایک عظیم مقصد سعادت و خوشی کا تسلسل ہے، واضح ہو کہ نکاح میں سادگی اختیار کرنا نکاحی رشتے میں سکون کا سبب ہے اور شادی کی تقریبات میں متوسط خرچ سعادت مندی میں بہت معاون ہے۔

سنتِ مبارکہ کا جذبہ رکھنے والے نوجوانو! اپنی شادی کے اخراجات میں

کفایت شعاری سے کام لو اور اس سلسلے میں استطاعت سے زیادہ اپنے اوپر بوجھ نہ ڈالو اسی طرح دکھاوے اور تفاخر سے بچو بلکہ نکاح میں اپنے نبی محمد عربی ﷺ سنت کی پیروی کرو اور اماراتی حکومت کی ہدایات پر عمل کرو بہت سے خاندانوں نے پُر تکلف شادی اور مہنگی تقریب کا اہتمام کیا اور اپنے ولیمے میں فضول خرچی اور نام و نمود سے کام لیا بالآخر وہ قرض کے بوجھ تلے دب گئے اور مالی پریشانی نیز ذہنی دباؤ کے شکار ہو گئے پھر میاں بیوی میں اختلاف اور تنازعہ پیدا ہو گیا اور رشتوں میں تلخی اور دوری ہو گئی لہذا امت کے نوجوانو! عقل و حکمت سے کام لو اور شادی بیاہ میں اسراف سے بچو ایسا نہ ہو کہ تھوڑی دیر کے دکھاوے میں آپ بہت زیادہ مقروض ہو جائیں پھر سالہا سال تک آپ اس قرض کو ادا کرتے رہیں

اعتدال اور حکمت والے والدین! یہ خیال دل سے نکال دو کہ مرد کی شان

لبے چوڑے ولیمے اور اسراف میں ہے یا عورت کا اعزاز و اکرام بھاری بھر کم خرچ

والی شادی میں ہے ایسا ہرگز نہیں، بلکہ عورت کا اکرام تو اس کے ساتھ خوشگوار زندگی گزارنے میں ہے اور اس کے ساتھ حسن سلوک کرنے میں ہے چنانچہ خالق کائنات ﷻ کا فرمان ہے: **(وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ) (۵)**، اور ان کے ساتھ بھلے انداز میں زندگی بسر کرو، مہنگی شادی عورت کے بلند مرتبہ ہونے کی بنیاد نہیں اور لمبی چوڑی تقریب عورت کے خاندان کی شرافت و کرامت کی دلیل نہیں ہے بلکہ سادگی سے نکاح کرنا عورت کی سعادت مندی کی نشانی ہے اور شادی کے اخراجات میں تخفیف کرنا بیوی کی برکت و رحمت کی علامت ہے نبی کریم صاحبِ خلقِ عظیم ﷺ کا ارشاد ہے: **«إِنَّ مِنْ يُمْنِ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرَ خِطْبَتِهَا، وَتَيْسِيرَ صَدَاقِهَا» (۶)**۔ بلاشبہ عورت کے رشتے کا سہل ہونا اور اس کے مہر کا ہلکا اور آسان ہونا اس کی نیک بختی میں شامل ہے، کیا ہی بہتر ہو کہ ہم نبی رحمت ﷺ کی سنتوں پر عمل کریں، دینی تعلیمات و ہدایات کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں اور اپنی شادی اور دیگر تقریبات میں کفایت شعاری اور اعتدال سے کام لیں۔ **(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (۷)**۔
أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَّةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبَعَ هَدْيِهِ.

سادگی کے ساتھ نکاح کرنے والو! سادگی کے ساتھ نکاح کرنا اور رسم و رواج

سے بچنا اسلامی تعلیمات کا حصہ ہے اسی طرح شادی کے لوازمات میں تخفیف کرنا
اماراتی حکومت کی ہدایات کا حصہ ہے لہذا کم خرچ میں شادی اس وطن سے محبت کا
عملی نمونہ ہے اور اس کی پاکیزہ روایات کی پاسداری ہے شیخ زاید رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے ہی
سے یہاں کی حکومت معاشرے میں سادگی کیلئے کوشاں ہے اور کم خرچ میں شادی
کی ثقافت کو عام کرنے کی خواہاں ہے تاکہ سادگی اور کفایت شعاری یہاں کے ہر فرد
کا مزاج بن جائے شیخ زاید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حد سے زیادہ مہر مقرر کرنے کی اور
شادی کی تقریبات میں فضول خرچی کی کوئی گنجائش نہیں اسی طرح بے جا رسم
جو نوجوانوں کو تنگی اور حرج میں مبتلا کر دے اس کا کوئی جواز نہیں یہ بے جا امور
ہماری شریعت مطہرہ سے مطابقت نہیں رکھتے مزید برآں یہ ہماری پاکیزہ روایات
کے بھی منافی ہیں لہذا ہمیں اسراف سے بچتے ہوئے سادگی سے شادی کرنی
چاہیے اور اپنی تقریبات میں تفاخر اور دکھاوے سے پرہیز کرنا چاہیے تاکہ ہمیں
سنت نبوی پر عمل کا ثواب حاصل ہو ہمارے نکاحی رشتوں میں خیر و برکت نازل ہو

اور ہم اُن بندوں میں شامل ہوں باری تعالیٰ نے جنگی اس طرح تعریف فرمائی ہے
(إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يَسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا) ^(۸)۔ وہ

(ایسے بندے ہیں کہ) جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ تنگی
 کرتے ہیں بلکہ ان کا طریقہ (اس افراط و تفریط) کے درمیان اعتدال کا طریقہ
 ہے، یا اللہ! ہمیں نبی رحمت ﷺ کی سنتوں پر عمل کی توفیق عطا فرما اور شادی و دیگر
 تقریبات میں کفایت اور اعتدال کی توفیق عطا فرما * هَذَا وَصَلَّ اللَّهُمَّ وَسَلَّم
 وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ
 عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ، وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ۔

اللَّهُمَّ أَدِّمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالْإِسْتِقْرَارَ، وَالرَّقْيَ وَالْإِزْدِهَارَ،
 وَعُمِّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ۔

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ، وَنَوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ
 حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ۔

اللَّهُمَّ ارْحَمْ الشَّيْخَ زَايِدَ، وَالشَّيْخَ رَاشِدَ، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسَّسِينَ،
 وَالشَّيْخَ مَكْتُومَ، وَالشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ
 جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ۔

اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ۔

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى
نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

(١) الأعراف: ٣١.

(٢) المستدرک: ٢٧٣٢.

(٣) البقرة: ٢٢٣.

(٤) الروم: ٢١.

(٥) النساء: ١٩.

(٦) أحمد: ٢٤٤٧٨.

(٧) النساء: ٥٩.

(٨) الفرقان: ٦٧.